میں لفظوں کی بھکاری ہوں
شاعری محبت کے
لطیف احساسات
کے اظہار کا
خوبصورت انداز
ہے
دعا علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
نام کتاب۔۔میں لفظوں کی بھکارن ہوں
شاعرہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دعا علی
کمپوزنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دعا علی
تاریخ اشاعت۔۔۔۔۔19اکتوبر2023
2

نظمیں
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
3

فہرست
1.میں لفظوں کی بھکارن ہوں
2.تو میرا سائیں ہے
3.سُن پیا
4.سنو اے شاہِ دل میرے
5.دریا کا کنارہ
6.اک مدھر راگنی
7.الجھی ہوئی لڑکی
8.فرق پڑتا ہے
9.حوا کی بیٹی
10.مجھے بھی تم بتادینا
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
4

11. کنول کا پھول
12. ناممکن
13. کل شب
14. سنو خوابوں کے شہزادے
15. اُسے کہنا
16. میں نے پوچھا
17. پھول
18. پاگل لڑکی
19. خوابِ دُروں
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
5

میں لفظوں کی بھکارن ہوں
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
میرے کاسے میں تو
دو بول تو دے دے میرے سائیں
تو میرا شاہ لفظوں کا
میرے کاسے میں تو
دو بول تو دے دے میرے سائیں
یہ تیرے بول ہیں انمول
کچھ تو سوچ اے سائیں
میں گم سم تیری سوچوں میں
خیالوں میں ترے کھوئی
میں بھٹکی راستہ در پر ترے آئی
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
6

مجھے دَھن کی نہ چاہت ہے
نہ دولت کی تمنا ہے
مجھے لفظوں کی چاہت ہے
میرے کاسے میں تو
دو بول تو دے دے میرے سائیں
مرے سب خواب ٹوٹے ہیں
مرا دل ریزہ ریزہ ہے
مرے من ہے سناٹا
چلی دل میں نہ پروائی
محبت کے عنایت کے
ذرا سی اپنی چاہت کے
میرے کاسے میں تو
دو بول تو دے دے میرے سائیں
دعا علی
میں لفظوں کی بھکاری ہوں
7

مری آنکھوں میں
ٹوٹے خواب کی ہیں کرچیاں بھی
یہ کالی رات لمبی ہے
بڑی لمبی ہے تنہائی
میرا اشکوں سے تر دامن
میں گم سم تیری سودائی
میں بھٹکی راستہ
در پر تیرے آئی
تو میرا شاہ لفظوں کا
میرے کاسے میں تو
دو بول تو دے دے میرے سائیں
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
8

تو میرا
سائیں ہے
کسی دن تھکن سے چور ہو کر
آؤں گی پھر میں تیرے در پر
ترے شانے پہ سر رکھ کر
میں سب رنج والم اپنے
میں اپنی ساری مجبوری
میں اپنی ساری محرومی
پھر اشکوں میں بہا دوں گی
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
9

وہ میرا درد دکھ سارا
رگوں میں لاوا بن کر
جو اُبلتا ہے
تو میرا سائیں ہے
اور شاہ میرا ہے
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
یہ کاسہ خالی ہے میرا
مجھے خیرات لفظوں کی
میرے سائیں ذرا دینا
میرے کاسے کو بھر دینا
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
10

سُن پیا
سُن لے پیا
میں کہتی ہوں
کب ہوں میں انمول پیا
من کا مندر خالی ہے
پگلا تیرا سوالی ہے
دل کو تیرا روگ پیا
بس اک تو ہے مورا جیا
ایسے میری سانسوں میں
زہر مگر مت گھول پیا
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
11

سُن لے پیا
میں کہتی ہوں
دل کی باتیں سنتا جا
میرے دکھ مت کھول پیا
اکھیاں ساون سی برسیں
ہجر کے بندھن کھول پیا
سُن پیا میں کہتی ہوں
درد نہ مجھے
یوں رول پیا۔۔۔!!
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
12

سُنو اے
شاہِ دل
میرے
میں جب بھی لکھنے
گر بیٹھوں
تو اے جاناں
تصور میں چلے آتے ہو
تم میرے
میں پھر یہ
سوچتی ہوں، ہاں
کہ جب تم سے میں
نظروں کو ملاؤں گی
میں حالِ دل
تمھیں اپنا سناؤں گی
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
13

نگاہوں کو جھکا کر میں
پیامِ دل سناؤں گی
مری آنکھوں میں
تیرے نام کے جگنو چمکتے ہیں
وہ جگنو اپنے آنچل میں
چھپا کر لاؤں گی جاناں
دکھاؤں گی تمھیں جاناں
ستاروں کی یہ جھلمل سی
حسیں کرنیں
مرے دل پر اُترتی ہیں
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
14

بناؤں گی میں ان کرنوں سے
پھر اک جال چاہت کا
تمھیں اس جال میں پھر
قید کر لوں گی
مجھے تم اپنی بانہوں میں
کبھی جب قید کرتے ہو
تمھاری اس شرارت پر
مری کھڑکی سے تکتا چاند بھی
چہرہ چھپاتا ہے
میں بانہوں میں تری جب
کسمساتی ہوں
مری تو روح بھی
گہرے سمندر میں اترتی ہے
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
15

کہیں پر وصل بھی تو ڈگمگاتا ہے
کوئی پھر گیت گاتا ہے
تمھارے لمس سے
کچھ سوئے سپنے جاگ اٹھتے ہیں
سو اے ہمدم!
میں پھر اپنی ہتھیلی پر
تمھارا نام لکھوں گی
میں پھر اپنی ہتھیلی
خود ہی چوموں گی
میں دھیرے سے کہوں گی یہ
مجھے تم سے محبت ہے
کہ جس کی انتہا بھی تو نہیں کوئی
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
16

مرے تم شاہ ہو دل کے
مرے مالک ہو خوابوں کے
گلابی میرے ہونٹوں کے
سنو اے شاہِ دل میرے
سنو سائیں
مجھے اپنا بنا کر تم
محبت کو امر کر دو
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
17

دریا کا کنارہ
مرے ہاتھوں کو لے کر
اپنے ہاتھوں میں کہا اس نے
کبھی ایسا بھی ہو جاناں
کہ دریا کا کنارہ ہو
کہ تم بھی ساتھ ہو سائیں
بڑا دلکش نظارہ ہو
حسیں بارش کا وہ موسم
دلوں کا اپنے ہو سنگم
خبر کچھ بھی نہ ہو اپنی
ذرا سی فکر تک نہ ہو
کسی کے آنے جانے کی
تری باتوں سے من میرا
بہلتا ہی رہے سائیں
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
18

مرے شانے پہ سر اپنا
ٹکائے تم کرو باتیں
کبھی جانا جو تم چاہو
میں جانے ہی نہ دوں تم کو
گزر جائیں اگرچہ کتنی ہی گھڑیاں
اگرچہ بیٹھے بیٹھے بیت جائیں پھر
ہمیں کتنی ہی یوں صدیاں
یہی بس خواب ہیں میرے
دعا تم ساتھ ہو میرے
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
19

اک مدھر راگنی
کیا ہی لہجہ تھا وہ
شرمگیں سا ترا
دھیمے دھیمے سُروں میں تری
وہ مدھر راگنی
تیری آواز دل کو لبھاتی ہوئی
گنگناتی ہوئی
جیسے خوشبو کہیں رات کی رانی سی
دل میں احساس سا
اک جگاتی ہوئی
پھر رگ وپے میں اک پھیلتی سنسنی
میرے پہلو میں
جیسے ترنم و نازک وجود
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
20

ایک مسکان نازک لبوں پر سجی
تیری آنکھوں میں جیسے شرارت بسی
تیرے گورے حنائی سے ہاتھوں میں جو
ہیں کلائی میں کنگن کھنکتے ہوئے
نرم سانسوں میں لمحے ترے پیار کے
میری سانسوں میں پیہم مہکتے ہوئے
میرے حرفوں کو بخشی ہے تو نے نئ
تازہ رعنائی سی دل میں پیہم بسی
پیار کی یہ مدھر راگنی
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
21

اُلجھی ہوئی لڑکی
بہت سلجھی ہوئی لڑکی
بہت محتاط ہو کر زندگی
اُس نے گزاری تھی
سو جب اک پختگی آئی
نئی پھر اک ڈگر پر زندگی آئی
ملی اک ایسے لڑکے سے
کہ دیپ آنکھوں میں جل اٹھے
پھر اُس لڑکے کی آنکھوں میں
عجب اک شوخ سرخی تھی
بہت سے رت جگوں کی
ان میں لالی سی سمٹی تھی
دعا علی
میں لفظوں کی بھکاری ہوں
22

وہ گھنٹوں جانے کیا باتیں کیا کرتے
کبھی سنجیدہ ہو جاتے
کبھی کھل کر ہنسا کرتے
کہا اس نے دعا تم بھیگتی ہو
جب بھی بارش میں
مجھے بے چین کرتی ہو
مرے تم پاس آؤ نا
بھگو دو اپنے ہونٹوں سے
مرے ان خشک ہونٹوں کو
میں سدھ بدھ اپنی کھو بیٹھی
اسی کی بس میں ہو بیٹھی
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
23

کہا اس نے
دعا یہ زندگی ساری
تمہارا ساتھ ہر پل میں نبھاؤں گا
کبھی بھی چھوڑ کر تم کو
دعا ہر گز نہ جاؤں گا
محبت کے شجر میں
شک کی تھی اک زرد سی ٹہنی
پھر اس ٹہنی پہ کچھ کانٹے نکل آئے
ہم اپنے منہ پھلا کر
اجنبی سے دور جا بیٹھے
پھر اس کے سرد لہجے میں
بڑی تلخی اڈ آئی
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
24

وہ لڑکی اس سے بولی
زخم دو تم چاہے مرہم دو
محبت کی مجھے تم چاشنی میں
ڈوبے لفظوں کی حکایت دو
مجھے اپنی محبت دو
انھی لفظوں کو تھامے اپنی مٹھی میں
بہت الجھی ہوئی لڑکی
نئی اک راہ کو چل دی
نہ اس کے ساتھ تھا کوئی
نہ اس کی کوئی چاہت تھی
یقیں تھا اپنی چاہت کا
دعا علی
میں لفظوں کی بھکاری ہوں
25

خدا پر تھا بھروسہ
ایسی الجھی لڑکی کا
اگرچہ رنجشیں بھی
بڑھ گئیں تھیں کچھ
وہ اک دوجے سے بھی
انجان لگتے تھے
بہ ظاہر تھی غلط فہمی
یہی اس کی پریشانی
جدا ہو کر وہ دیوانی
یہ بولی اب مجھے تم یاد مت کرنا
مجھے آواز مت دینا
بس اس نے ضرب دی ایسی
کہ وہ تقسیم ہو بیٹھی
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
26

مگر ضد کی وہ پکی تھی
چلو ناراض بے شک ہوں
چلو ناشاد بے شک ہوں
مگر یہ ربط رہنا ہے
مجھے اس سے یہ کہنا ہے
کہ اس الجھی سی لڑکی کو
کہ اس سلجھی سی لڑکی کو
فقط تم سے محبت ہے
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
27

فرق پڑتا ہے
سنو جاناں !
تمھیں شاید نہ پڑتا ہو
مجھے لیکن یقیناً
فرق پڑتا ہے
تمہارے دور ہونے سے
کہ یوں چپ چاپ رہنے سے
غمِ فرقت میں رونے سے
جو تم ہوتے ہو چپ جاناں
مجھے بھی چپ سی لگ جاتی ہے
کھو جاتی ہوں میں
جانے کہاں جاناں
تمھیں شاید نہ پڑتا ہو
دعا علی
میں لفظوں کی کہکشاں ہوں
28

مجھے لیکن

یقیناً فرق پڑتا ہے

تمہارے دور ہونے سے

غمِ فرقت میں رونے سے

سنو جاناں!

تمہیں اب یاد ہی کب ہے

یہاں اک سوختہ دل کے

سوا کچھ بھی نہیں جاناں

دعا علی

میں لفظوں کی بھکارن ہوں

حوّا کی بیٹی
اے متاعِ زندگی تو نے بتا
عورت کو آخر کیا دیا
ابنِ آدم نے اسے پامال کر کے رکھ دیا
کیا حال کر کے رکھ دیا
اس کا جو بھی روپ ہے
عورت یقیناً خوب ہے
بیٹی ہے تو رحمت پروردگار ہے
بیوی ہے تو الفت وایثار کی دیوی ہے وہ
ماں کی صورت پیکر عزم و محبت
اور پیروں کے تلے جنت لیے
پھر بھی جانے کس لیے
بے حال ہے، پامال ہے
دعا علی
میں لفظوں کی کھکاری ہوں
30

رب نے فرمایا
کہ اے موسیٰ سنو !
جب میں خوش ہوتا ہوں
تو دیتا ہوں اکثر بیٹیاں
ابنِ آدم تو نے بیٹی کی
مگر نہ کی ذرا سی بھی قدر
زندہ تو نے دفن بیٹی کو کیا
ایک عورت سے ہی
تسکیں گو تجھے حاصل ہوئی
زندگی تو نے اسی کی
کس لیے برباد کی
تو نے جس کی کوکھ سے جنم پایا
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
31

اس کو تو نے دکھ دیا
ابنِ آدم تو نے کیا یہ کر دیا
یہ بھی اک سچائی ہے
ہاں ! یہی حوّا کی بیٹی ہے
یہی ماں بھی تری
اور یہی تیری بہن
جس کو تو نے آنسوؤں کا
خوب نذرانہ دیا
اک کھلونا تو نے
بس عورت کو سمجھا
خوش نما لفظوں سے تو نے
پہلے دل عورت کا جیتا
پھر اُسے دھوکہ دیا
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
32

دھوکہ تو پھر دھوکہ ہی ہے
چین سے سونے نہ دے گا
تجھ کو تیرا یہ ضمیر
ابنِ آدم یہ خلش تجھ کو
بہت تڑپائے گی
تو نے عورت کو بھلا
اس کے سوا کیا دیا
اس کو فقط رسوا کیا
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
33

مجھے بھی تم
بتا دینا
میں تم سے کیا کہوں جاناں
یہ باتیں دل کی باتیں ہیں
جنھیں کہنے سے
مجھ کو لاج آتی ہے
مجھے کہنا ہے جو تم سے
میں تم سے کہہ نہ پاؤں گی
مری آنکھیں اگر کہہ دیں
مرے دانتوں تلے
میری دبی انگلی
ہی شاید تم کو بتلا دے
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
34

میری شرمیلی
دھیمی سی ہنسی
شاید
مرا یہ راز چپکے سے
تمھارے کان میں کہہ دے
مجھے بھی تم بتا دینا
یہ باتیں دل کی باتیں ہیں
جنھیں کہنے سے
مجھ کو لاج آتی ہے۔۔۔۔!!
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
35

# کنول کا پھول

چلو ایسا کریں جاناں
کنول کا پھول بن کر میں
ترے دل میں ہی کھل جاؤں
مری ساری دعاؤں کا فقط اک
مدعا بن کر تری ہستی میں مل جاؤں
تو روشن چاند بن کر
میری ہستی پہ چمکا کر
میں تیری روشنی میں
ایک ہیرے کی طرح چمکوں
تو میرا چاند بن کر
پھر مرے رخسار پر چمکے۔۔۔!!

دعا علی

ناممکن
ملے ہیں درد
کچھ اتنے شمار ان کا ہے ناممکن
ہوئے ہو دور تم اتنے
ملن کے اب سبھی آثار ناممکن
کچھ ایسے تم نے دل توڑا
کہ اب ہنسنا نہیں ممکن
اگر امید آنے کی تری ہوتی
تو میں یہ در کھلا رکھتی
حقیقت تلخ ہے لیکن
یہی سچ ہے ترا اب لوٹ کر آنا
ہے ناممکن
ملے ہیں درد کچھ اتنے
شمار ان کا ہے ناممکن۔۔۔!!
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
37

کل شب
اس نے مجھ سے یہ کہا
کہ اے دعا
میں نے کل شب
چاند چہرہ خواب میں دیکھا ترا
جیسے مرے ہو سامنے میری دعا
تو نے ماتھے پر مرے بوسہ دیا
پھر سحر تک
میں رہا سرشار سا
تیرے پیراہن کی خوشبو نے
مجھے بے خود کیا
اور بیتیں تازہ رُت کے
ریشمی آنچل میں لپٹی
جانے کتنی ساعتیں
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
38

پھر ہوا کیا کہ
محبت کا یہ قصہ عام اس نے کر دیا
یوں مجھے بدنام اس نے کر دیا
آرزو کے سب محل
بس ریت ہو کر رہ گئے
ہجر میں پھر روز و شب
وحشت مری بڑھتی گئی
اس سے کچھ بھی نہ کہا میں نے
کہ مجھے اپنی انا پر بے تحاشہ ناز تھا
میں خموشی سے پلٹ کر آ گئی
اور خول میں پھر ذات کے میں
قید ہو کر رہ گئی
اور انا کو اوڑھ کر
میں سو گئی۔۔۔!!
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
39

سنو خوابوں کے شہزادے
سنو میرے
حسیں خوابوں کے شہزادے
مجھے تم سے جو کہنا ہے
مجھے اب چپ نہیں رہنا ہے
مجھے لکھنی ہیں
کچھ نظمیں
تیرے بارے میں کچھ غزلیں
مگر
الفاظ وہ لاؤں کہاں سے میں
کہ جن کو پڑھ کے تم میرے
فقط میرے ہی ہو جاؤ
دعا علی
میں لفظوں کی کھکاری ہوں
40

میں سب کچھ بھول کر
چاہوں گی بس تم کو
سو تم بھی بھول کر دنیا
فقط مجھ میں ہی کھو جاؤ
مری حدِ تصور سے اگرچہ ماورا تم ہو
مگر پھر بھی
مری خواہش یہی ہے آخری جاناں
کہ تم میرے
فقط میرے ہی ہو جاؤ!!
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
41

اُسے کہنا
اُسے کہنا کہ جاناں پھر
بہاریں لوٹ آئی ہیں
نئی کلیاں چٹکتی ہیں
شگوفے تازہ کھلتے ہیں
گھٹائیں گھر کے آتی ہیں
اُسے کہنا برستی ہیں گھٹائیں جب
مجھے ساون رلاتا ہے
اُسے کہنا کہ ساون کی
جو پہلی بوند پڑتی ہے
بدن پر میرے انگارہ سی لگتی ہے
اُسے کہنا کہ یہ موسم
مرے اس شہر میں پھر لوٹ آیا ہے
کہ ویراں زندگی کی سرد راتوں میں
تری یادیں ستاتی ہیں
دعا علی
میں لفظوں کی جھنکار ہوں
42

اُسے کہنا کہ ننگے پاؤں
جب چلتی ہوں ٹھنڈی ریت پر جاناں
تو لگتا ہے
کہ جیسے برف کی چادر پہ
رکھے ہوں قدم میں نے
اُسے کہنا وہ موسم لوٹ آیا ہے
وہی ساون وہی رم جھم
وہی کالیں گھٹائیں ہیں
وہی ٹھنڈی ہوائیں ہیں
اُسے کہنا کہ بس تو ہی نہیں جاناں
میں تجھ کو یاد کرتی ہوں
تجھی سے پیار کرتی ہوں۔۔۔!!
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
43

میں نے پوچھا
میں نے اُس سے
جب بھی پوچھا
کہ ہمارے درمیاں
کیسا ہے رشتہ
کیا تعلق ہے بھلا
چپ سا ہو جاتا تھا وہ
جیسے کھو جاتا تھا وہ
پھر میں کہتی کہ جب تعلق
ہی کوئی ہم میں نہیں تو
اتنی باتیں کیوں کرتے ہیں ہم
روزانہ کیوں ملتے ہیں ہم
ہنس کر پھر وہ ٹال دیتا
کچھ نہ کہتا
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
44

اُس سے جب بھی پوچھتی کہ
ہم کبھی اک دوسرے کے
ہو سکیں گے یا نہیں
مجھ سے پھر نظریں چرا لیتا مگر
کچھ بھی نہیں کہتا تھا وہ
اُس سے جب میں پوچھتی
کہ
کیا تمھیں مجھ سے محبت ہو گئی ہے
چپ سا ہو جاتا تھا وہ
بس کہیں کھو جاتا تھا وہ۔۔۔!!
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
45

پھول
مجھے اک پھول کی مانند
رکھا گلدان میں تم نے مجھے
ایسا لگا شاید
مجھے کاغذ کا اک بے جان سا
اک پھول تم سمجھے
تمہارا گھر
تو مہکاتی رہی ہر سو
مری خوشبو
مگر میں پھول ہی تو تھی
جسے گل دان میں رکھ کر
بھلا بیٹھا تھا وہ دل سے
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
46

مگر جاناں
کبھی سوچا تمھاری طرح
میں بھی تو
تمھیں یوں بھول سکتی تھی
مگر جو روح میں اک بار
بس جاتے ہیں
پھر جاناں
نکلنے ہی نہیں پاتے ہیں
محبت کی حسیں وادی سے
باہر وہ نہیں آتے
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
47

پاگل
لڑکی
مت دیکھو یہ خواب ادھورے
ڈر جاؤ گی
جب بھی کھلے گی آنکھ تمھاری
پاس نہ کچھ بھی پاؤ گی
یہ خواب تمھاری آنکھوں کو
بے نور نہ کر دیں
خواب ادھورے مت دیکھو
پاگل لڑکی
گھر کے باہر تنہا مت جانا
سونی گلیاں کچے رستے
تم کو بھی کر دیں گے سنسان
دعا علی
میں لفظوں کی بھکارن ہوں
48

پاگل لڑکی
خواب ادھورے مت دیکھو
ہو جاؤ گی ویران
پاگل لڑکی
سن لو تم کسی پر اعتبار مت کرنا
تم کسی سے پیار مت کرنا
یہاں دل لے کر
دکھ دیے جاتے ہیں
دل کے سودے
آنسوؤں سے کیے جاتے ہیں
سن لو تم کسی پر اعتبار مت کرنا
تم کسی سے پیار مت کرنا۔۔۔!!
دعا علی
میں لفظوں کی بھکاری ہوں
49

خواب
دُروں
تجھے دیکھا تو
اک پل کو لگا ایسا
کہ تو میرے
وجودِ بے کراں میں
دھیرے دھیرے سے
اترتا جا رہا ہے یوں
کہ جیسے تو لہو میں
میرے شامل ہو
مرے سینے میں جو
پیہم دھڑکتا ہے
ترا دل ہو..!
دعا علی
میں لفظوں کی بھکاری ہوں
50